مغرور گھوڑا

ایک آدمی تھا۔ اُس کے پاس ایک گھوڑا اور ایک گدھا تھا۔ وہ اُن دونوں کو بازار لے کر جا رہا تھا۔ آدمی نے اپنا سارا سامان گدھے پر لاد رکھا تھا۔ گھوڑا غرور سے اکڑتا ہُوا چل رہا تھا۔

گدھا بے چارا بھاری بوجھ کے نیچے دبا جا رہا تھا اور اُسے دو قدم چلنا دُوبھر تھا۔ آخر اُس نے گھوڑے سے کہا "بھائی گھوڑے، تھوڑا سا بوجھ تم لے لو۔ میں اتنا بوجھ لے کر چل نہیں سکتا۔" گھوڑے نے مُنھ پھیر کر جواب دیا "میں کیوں

لے لوں ؟ مجھے تیری اور تیرے بوجھ کی کیا پروا ہے ؟ خبردار جو پھر کبھی مجھ سے بوجھ بانٹنے کو کہا ۔"

گدھا خاموش ہو گیا ۔ ابھی وہ تھوڑی دُور ہی گئے تھے کہ گدھا تھک کر گر پڑا ۔

یہ دیکھ کر مالک نے گدھے کا سارا بوجھ اُتار کر گھوڑے کی پیٹھ پر لاد دیا ۔ اب گھوڑے کو غرور کی حقیقت معلوم ہُوئی ۔ اُس نے بہت ہاتھ پاؤں مارے مگر مالِک کے ڈنڈوں کے آگے ایک نہ چلی ۔ مجبُور ہو کر اُسے سارا بوجھ بازار تک لے جانا پڑا۔

راستے میں گدھے نے گھوڑے سے کہا ۔" بھائی، اگر تم پہلے ہی تھوڑا سا بوجھ لے لیتے تو سارا بوجھ لے کر کیوں چلنا پڑتا ۔" گھوڑے نے شرما کر سر جُھکا لیا۔

دُنیا میں بہت سے آدمی ایسے ہیں جو دُوسروں کو مُصیبت میں دیکھ کر خُوش ہوتے ہیں اور اُن کی مدد نہیں کرتے ۔ مگر جب اِن پر مُصیبت آتی ہے تو روتے چلّاتے ، اور شور غُل مچاتے ہیں ۔ ہمیں چاہیے کہ دُکھ درد میں اپنے بھائیوں کا ہاتھ بٹائیں اور اُن کی مدد کریں۔